☆ جناب ابو طالب، میرے پیارے نبی پاک ﷺ کے چچا ہیں، ان کے قدر دان اور نعت گو ہیں۔ ظاہری طور پر ایک سہارا اور محافظ رہے ہیں۔ ان کے اوصاف اور خدمات کی ایک تفصیل ہے۔ وہ مومن ہیں یا نہیں؟ اس پر بحث کی بجائے ہمیں اپنے ایمان کی فکر ہونی چاہیے۔

☆ جو کوئی انہیں مومن مانتا ہے، اس پہ اعتراض نہیں۔

☆ جو کوئی انہیں مومن نہیں مانتا، اس پر اصرار نہیں۔

☆ جو کوئی ان کے ایمان کے بارے میں خاموش رہتا ہے، عافیت میں ہے۔

☆ اگر ان کے بارے میں کوئی منفی بات کرے زبان وقلم دراز کرے وہ گوارا نہیں۔

ایمان ابو طالب کوئی ایسا قطعی اور اصولی مسئلہ نہیں جس کو بنیاد بنا کر ''گروہ بندی یا شدت'' کی جائے۔

☆ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں اور اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ ان کی سگی بہن ام المومنین سیدہ امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجہٗ رسول ہیں، ان کی سگی بھانجی حضرت لیلی بنت مرہ فخر کونین حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی زوجہ اور حضرت سیدنا علی اکبر رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ حضرت لیلی کی والدہ کا نام میمونہ تھا اور وہ حضرت امیر معاویہ کی ہمشیرہ ہیں۔ حضرت امیر معاویہ کے بھتیجے ابو القاسم کا نکاح حضرت سیدنا جعفر طیار کی سگی پوتی رملہ بنت محمد سے ہوا اور مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کے پوتے حضرت زید بن حسن کی بیٹی سیدہ نفیسہ کا نکاح حضرت امیر معاویہ کے بھتیجے ولید بن عبد الملک سے ہوا۔ آیاتِ قرآنی ''وکلا وعد اللہ الحسنی (الحدید:10) رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ (التوبہ: 100)'' میں حضرت امیر معاویہ بھی شامل ہیں۔ کسی امتی کو ان پر زبان طعن دراز کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے ان کی بیعت کی۔ ان کے ساتھ حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کا تعلق رہا۔ ان کے ہر فیصلے کے وہ بارگاہ الہی میں خود جواب دہ ہیں، کوئی امتی ان سے کسی طرح مواخذہ کرنے، ان کے خلاف کہنے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔

☆ جناب ابو طالب، میرے پیارے نبی پاک ﷺ کے چچا ہیں، ان کے قدردان اور نعت گو ہیں۔ ظاہری طور پر ایک سہارا اور محافظ رہے ہیں۔ ان کے اوصاف اور خدمات کی ایک تفصیل ہے۔ وہ مومن ہیں یا نہیں؟ اس پر بحث کی بجائے ہمیں اپنے ایمان کی فکر ہونی چاہیے۔

☆ جو کوئی انہیں مومن مانتا ہے، اس پہ اعتراض نہیں۔

☆ جو کوئی انہیں مومن نہیں مانتا، اس پر اصرار نہیں۔

☆ جو کوئی ان کے ایمان کے بارے میں خاموش رہتا ہے، عافیت میں ہے۔

☆ اگر ان کے بارے میں کوئی منفی بات کرے زبان و قلم دراز کرے وہ گوارا نہیں۔

ایمان ابو طالب کوئی ایسا قطعی اور اصولی مسئلہ نہیں جس کو بنیاد بنا کر ''گروہ بندی یا شدت'' کی جائے۔

☆ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ صحابی رسول ہیں اور اس میں کوئی اختلاف نہیں۔ ان کی سگی بہن ام المومنین سیدہ امّ حبیبہ رضی اللہ عنہا زوجۂ رسول ہیں، ان کی سگی بھانجی حضرت لیلی بنت مرہ فخر کونین حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ کی زوجہ اور حضرت سیدنا علی اکبر رضی اللہ عنہ کی والدہ ہیں۔ حضرت لیلی کی والدہ کا نام میمونہ تھا اور وہ حضرت امیر معاویہ کی ہمشیرہ ہیں۔ حضرت امیر معاویہ کے بھتیجے ابو القاسم کا نکاح حضرت سیدنا جعفر طیار کی سگی پوتی رملہ بنت محمد سے ہوا اور مولائے کائنات حضرت سیدنا علی المرتضی کرم اللہ وجہہ کے پوتے حضرت زید بن حسن کی بیٹی سیدہ نفیسہ کا نکاح حضرت امیر معاویہ کے بھتیجے ولید بن عبد الملک سے ہوا۔ آیاتِ قرآنی ''وکلا وعد اللہ الحسنی (الحدید:10) رضی اللہ عنہم ورضوا عنہ (التوبہ: 100)'' میں حضرت امیر معاویہ بھی شامل ہیں۔ کسی امتی کو ان پر زبان طعن دراز کرنے کی کوئی گنجائش نہیں۔ سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے ان کی بیعت کی۔ ان کے ساتھ حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کا تعلق رہا۔ ان کے ہر فیصلے کے وہ بارگاہ الٰہی میں خود جواب دہ ہیں، کوئی امتی ان سے کسی طرح مواخذہ کرنے، ان کے خلاف کہنے کا کوئی حق نہیں رکھتا۔